نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی پنیری کی منتقلی بارے سفارشات جاری کردیں۔

لاہور: **25 جون2025:** ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق دھان کے کھیت میں مناسب عمر کی پنیری کی منتقلی اچھی پیداوار کے لیے بہت ضروری ہے۔کدو کے طریقہ سے تیار کی ہوئی پنیری 30-25 دن میں منتقلی کے قابل ہو جاتی ہے جب کہ خشک طریقہ سے کاشت کی ہوئی پنیری 40-35 دن میں تیار ہوتی ہے۔سب اقسام کے لیے موزوں عمر 25-40 دن ہے اگر منتقلی کے وقت پنیری کی عمر 25 دن سے کم ہو تو پودے نازک ہونے کی وجہ سے گرمی برداشت نہیں کر سکتے اور کافی تعداد میں مرجاتے ہیں اس طرح کھیت میں پودوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔اگر پنیری 40 دن سے زیادہ عمر کی ہوگی تو کھیت میں منتقلی کے بعد اس کی شاخیں کم بنیں گی اور اس طرح پیداوار پر کیا اثر پڑے گا۔پنیری اکھاڑنے سے ایک دو دن پہلے دیکھ لینا چاہیئے کہ پنیری میں پانی موجود ہے۔اگر پانی موجود ہوگا تو مٹی نرم ہونے کی وجہ سے پنیری کو اکھاڑتے وقت جڑیں نہیں ٹوٹیں گی۔ اگر پانی موجود نہ ہو تو پانی دے دینا چاہیئے تاکہ پنیری باآسانی اکھاڑی جاسکے۔پنیری کی منتقلی کے وقت کھیت بالکل ہموار ہونا چاہیئے اور اس میں پانی کی گہرائی ایک سے ڈیڑھ انچ ہونی چاہیئے۔پنیری کی مناسب عمر (40-25 دن) کی صورت میں ایک سوراخ میں دو پودے لگائیں۔پنیری کی مناسب عمر کی صورت میں ایک پودا یا دو پودے فی سوراخ لگانا ایک جیسی پیداوار دیتا ہے بشرطیکہ لاب کی منتقلی کے بعد ناغے پر کر دیئے جائیں۔لیکن عملی طور پر کاشتکار نانغے پر نہیں کرتے اس لیے دو پودے لگائیں۔زیادہ عمر کی پنیری کم شاخیں بناتی ہے اس لیے فی سوراخ پودوں کی تعداد بڑھانا ناگزیر ہے۔50 دن سے زیادہ عمر کی پنیری منتقل نہ کی جائے ورنہ پیداوار میں 40-30 فیصد کمی ہو جائے گی کیونکہ 50 دن سے زیادہ عمر کی پنیری گنڈھل ہو جاتی ہے۔ایسی پنیری سے پودوں کی تعداد فی سوراخ بڑھا کر اچھی پیداوار حاصل نہیں کی جاسکتی۔نتائج سے واضح ہے کہ اگر پنیری زیادہ عمر کی ہو جائے تو فی سوراخ پودوں کی تعداد بڑھا کر اچھی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے لیکن 50 دن سے زیادہ عمر کی پنیری منتقل کرنا سودمند نہیں ہوتا۔ ایک ایکڑ میں اسی ہزار پودوں کی تعداد ہونی چاہیے۔

☆☆☆☆